کاش میں پھر بچہ ہو جاؤں

کاش میں پھر بچہ ہو جاؤں
ماں تیرے آنچل میں پھر کھو جاؤں
کاش میں پھر بچہ ہوجاؤں!
کھانے کا نہ ہوش رہے پھر
سارا دن مدہوش رہے پھر
بھول کر سارے درد و غم کو
کھیل کود میں گم ہوجاؤں
کاش میں پھر بچہ ہوجاؤں!
میں نہ جانوں جھوٹ بولنا
نہ میں جانوں بات بنانا
جو ہو دل میں میرے سارا
سچ سچ سب کچھ کہتا جاؤں
کاش میں پھر بچہ ہوجاؤں!
پیار کا بھوکا پیار کا پیاسا
کرتا پیار ہوں پیار ہوں پاتا
آگ لگاکر نفرت کو میں
صرف محبت کرتا جاؤں
کاش میں پھر بچہ ہوجاؤں!
ہر اک پَل میں خوشیاں ڈھونڈوں
ہر دُکھ میں راحت کو کھوجوں
کل کو کیا ہو میں کیا جانوں
صرف آج کو جیتا جاؤں
کاش میں پھر بچہ ہوجاؤں!
نہ میں ہندو، نہ میں مسلم
نہ سکھ ہوں نہ عیسائی
مذہب کی دیوار گراکر
پھر سے اک انساں بناؤں
کاش میں پھر بچہ ہوجاؤں!

سفیان خان، 230، محلّہ اورنگپورہ، کھرگون (مدھیہ پردیش)

اذاں ہو رہی ہے

اُٹھو جلدی جلدی چلو جلدی جلدی
زمانے سے آگے بڑھو جلدی جلدی
وضو جاکے پہلے کرو جلدی جلدی
اذاں ہو رہی ہے اذاں ہو رہی ہے
مساجد میں بٹتی ہے رحمت سراسر
وہیں پائیں گے ہم ہدایت سراسر
بڑھے گی ہماری فضیلت سراسر
اذاں ہو رہی ہے اذاں ہو رہی ہے
یہیں سر جھکاتے ہیں ادنیٰ و اعلیٰ
یہیں آکے بڑھتا ہے ہر اِک کا رُتبہ
یہیں کامیابی کا ملتا ہے رستہ
اذاں ہو رہی ہے اذاں ہو رہی ہے
وہ ہوتے ہیں جو عافیت ہی کے طالب
اذاں سن کے جاتے ہیں مسجد کی جانب
وہ رہتے ہیں عالم پہ ہر آن غالب
اذاں ہو رہی ہے اذاں ہو رہی ہے

رئیس احمد قتیل
گلی نمبر 7، مچھلی بازار، دھولیہ، مہاراشٹر